

Name : shoab majeed Serial No : 18494 MODE: Regular
 Address : Bahawalpur pakistan Date : 1/28/2013
 Subject : JAIZ-NAJAZ Contact No:
 Writer : عمر احسان Email :

kia farmaty hain ulamae kram is masly ky bary men kh post matam ki sharee hesiyat kia he? bary meharbani tafseel sy jawab inayat farmayn..

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ پوسٹ مارٹم کی شرعی حیثیت کیلئے؟ براہ مہربانی تفصیل سے جواب دیں۔

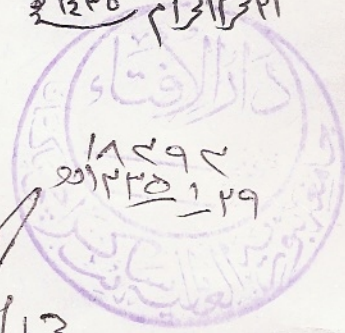
الجواب مہمدا و مصلیاً

پوسٹ مارٹم چونکہ مردہ کی بے حرمتی کا باعث ہے اس لئے عام حالات میں تو اس کی قطعاً اجازت و گنجائش نہیں۔ البتہ اگر کوئی مخصوص صورت پیش آجائے کہ جس میں پوسٹ مارٹم کے علاوہ چارہ کار نہ ہو۔ اور اس سے متعلقہ صورت کا سمجھنا غالب گمان کے درجہ میں ہو جسے کسی خاص مقدمہ کی تحقیق کیلئے موت کی وجہ معلوم کرنی ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور ناگزیر صورت پیش آجائے تو اس صورت میں پوسٹ مارٹم کی گنجائش معلوم ہوتی ہے۔ ورنہ نہیں۔

کما فی فتح القدیر: فی التجنیس من علامۃ النوازل
 امراة حامل ماتت و احتطرب فی بطنها شیئ کان
 دایم أنه ولد حیئ شق بطنها فرق بین هذا و بین ما
 اذا ابتلع رجل درة فمات و لم یدع مالا علیہ العیمة و
 لا یسق بطناً لان فی المسئلة الاولی ابطال حرمة
 الميت لصیانة حرمة الحمی فیجوز اما فی المسئلة الثانیة
 ابطال حرمة الاعلی الی آخر (جلد ۲ ص ۱۰۲) واللہ اعلم
 محمد احسان عفی عنہ

الجواب
 بندہ نادرجان غنا
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۲۵ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ

بندہ نادرجان غنا
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۲۵ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ



الجواب
 بندہ نادرجان غنا
 دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
 ۲۵ محرم الحرام ۱۴۳۵ھ

۱۸۴۹۲
 ۲۰۱۲۳۵
 ۱۲۹